خیبر پختونخواہ میں نیاز بو کی کاشت

جاوید انور
ڈائریکٹر جنرل، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

چوہدری محمد مُسلم
ڈائریکٹر بائیوڈائیورسٹی، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور

خیبر پختونخواہ میں نیاز بو کی کاشت

جاوید انور

ڈائریکٹر جنرل، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

چوہدری محمد مُسلم

ڈائریکٹر بائیوڈائیورسٹی ، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور

پیش لفظ

انسانی صحت کا دارومدار اچھی خوراک اور توانا جسم میں مُضمر ہے۔ جسم کے تمام حصے اچھے طریقے سے کام کرتے رہیں تو ہی انسان اپنی زندگی کا بھرپور مزہ لے سکتا ہے۔لیکن جب کبھی کسی حصے،عضو یا فعل میں خلل پیدا ہوتا ہے تو یہ کئی قسم کے جسمانی مسائل پیدا کرتا ہے۔جسم کو دوبارہ اچھی حالت اور صحت مند بنانے کیلیئے ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔کیمیائی طریقوں سے تیار کردہ ادویات اپنی افادیت رکھنے کے ساتھ ساتھ نقصانات بھی رکھتی ہیں۔ ان کی ضرورت سے زیادہ مقدار اور استعمال جسم کو نقصان پہنچاتا ہے۔طبعی طریقہ علاج اسی وجہ سے اس خطہ زمین میں صدیوں سے آزمودہ مانا جاتا رہا ہے اور آج بھی تقریباً ستر فیصد دیہی و شہری آبادی اسی پہ انحصار کرتی ہے۔اس کی دو اہم وجوہات ہیں۔(۱) کم قیمت اور (۲)مُضر اثراتی مادوں سے پاک ہونا۔یعنی دوا اثر نہ کرنے کی صورت میں اس کے نقصانات بھی نہیں ہیں۔ طبعی ادویات کا ذریعہ ادویاتی جڑی بوٹیاں اور مصالحہ جات ہیں۔

ادویاتی پودوں کے مختلف حصوں کو مختلف بیماریوں کے علاج میں انتہائی مفید پایا گیا ہے۔حتیٰ کہ کئی ایسے پودے ہیں جو اس جدید ترقی یافتہ دور میں بھی شوگر،دل کی بیماریوں،یرقان، کینسر اور جگر کی کئی اہم بیماریوں میں مفید پائے گئے ہیں اور مریض ان سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔یہ نباتاتی پودے و جڑی بوٹیاں زیادہ تر جنگلی حالت میں پائے جاتے ہیں یا چند گنے چُنے ادارے ان کی تیاری ذاتی طور پر کر رہے ہیں۔ادویاتی جڑی بوٹیوں ومصالحہ جات کی صدیوں سے آزمودہ افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سائنسدانوں نے سالہا سال کی محنت کے بل بوتے پر یہ تعارفی کتابچہ لکھا ہے۔جس میں بطور فصل کاشت کرنے کے تمام طریقے بیان کیے گئے ہیں۔

نیز بھرپور فصل حاصل کرنے کیلئے سفارشات ہیں۔ جن کی بدولت کاشتکار مناسب وقت اور کم جگہ سے منافع بخش فصل حاصل کرسکتا ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے ان ادویاتی جڑی بوٹیوں اور مصالحہ جات کی باقاعدہ کاشت کے متعلق کوئی توجہ نہیں دی گئی اور نہ ہی ان کی پیداوار اور مارکیٹ کو مدنظر رکھا گیا۔ ہمیں امید ہے کہ پیش کردہ سفارشات پر عمل کر کے کسان بھائی بہترین منافع حاصل کریں گے جو ملکی ترقی اور زراعت کے شعبہ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

جاوید انور

ڈائریکٹر جنرل، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

نیاز بو کی کاشت

نیاز بو جسے انگلش میں باصل (**Sweet Basil**) کہتے ہیں کا نباتاتی نام **(Ocimum basilicum L.)** ہے۔ یہ پودا عام طور پر باغات میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اور صوبہ پنجاب میں عام طور پر تمام علاقوں میں موجود ہے۔ اس کی ابتداء بھی صوبہ پنجاب سے ہی ہوئی ہے۔اس کا تعلق پودینہ کے خاندان سے ہے۔اسے فارسی زبان میں فرنج مُشک ، اردو زبان میں ٹلسی ، بابوری، پنجابی زبان میں نیاز بواور بلوچی زبان میں کھوڑی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ نیاز بو درمیانی جسامت کی تیز خوشبو والی جڑی بوٹی ہے۔اس پودے کے تمام اجزاء سے مختلف فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

فوائد

۱۔ پودے میں سے اہم تیل نکالا ہے۔ جو کہ مختلف عناصر پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور بہت سی ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ پتوں کے جوس کو شہد کے ساتھ ملا کر گلے کی بلغم اور خارش کا علاج کیا جاتا ہے۔

۳۔ پھول بدن کو متحرک کرنے ،جلد کو سکون اور پیشاب تیز کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

۴۔ جڑیں بچوں میں پھوڑے، پُھنسیون اور چھالوں کی شکایت میں کافی مفید ہیں۔

۵۔ بیج جیلی دار ہوتے ہیں جو کہ مہلک ہیضہ، چیچک اور جریان میں مختلف ادویات کے ساتھ استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

۶۔ کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہنے کیلئے اس کے پتوں کو گھر میں کسی بھی جگہ رکھا جا سکتا ہے۔

۷۔ نیاز بو کے پتے بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹے میں انتہائی مفید ہیں۔

مطلوبہ زمین اور آب وہوا

زرخیز اور آبپاشی والے علاقوں میں اس کی کاشت باآسانی کی جاسکتی ہے۔ بارانی اور کم بلندی والے پہاڑی علاقوں میں بھی کاشت ممکن ہے۔ اس کی کاشت موسم سرما میں ماہ فروری میں کی جاسکتی ہے اور موسم گرما میں اپریل اور مئی میں بوئی جاسکتی ہے۔ نیازبو میں پھول اکتوبر سے لیکر دسمبر تک بنتے رہتے ہیں اور فصل خوب پھلتی پھولتی ہے۔ اس کا پودا خوبصورت جھاڑی نما ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے عام طور پر گھروں میں باغات میں اور دوسری جگہوں پر سجاوٹ کے طور پر بھی باکثرت لگایا جاتا ہے۔ اگست اور ستمبر میں اسکے بیج پک جاتے ہیں۔ بیج بہت باریک ہوتا ہے۔

وقت کاشت

نیازبو سالانہ فصل ہے۔ اس کی کاشت کا مناسب وقت ماہ فروری کا آخری ہفتہ ہے۔ جوکہ ۱۵ مارچ تک جاتا ہے۔

زمین کی تیاری اور کھاد کی مقدار

بوائی والی زمین میں تین سے چار مرتبہ تک حل چلایا جاتا ئے اور ہر دفعہ سہاگہ بھی پھیرا جائے تاکہ مٹی باریک ہوجائے۔ اور اس کی سطح ایک جیسی رہے۔ مٹی کے ڈھیلے اگر زمین میں موجود ہوں تو پانی دے کر نرم کرلیا جائے۔ اسی طرح اُونچی نیچی زمین کو ہموار کرلیا جائے تاکہ ساری فصل کو مساوی طور پر پانی دیا جاسکے۔ ورنہ فصل کہیں سے اچھی اور کہیں سے کمزور ہوگی۔

زمین میں گوبر کھاد تقریباً ۲۰ ٹن فی ایکڑ جو کہ اچھے طریقے سے گلی سڑی ہو یکساں مقدار میں ملا دینی چاہیے۔ اس سے اچھی فصل حاصل ہوتی ہے۔ بھرپور فصل کیلئے یوریا مناسب مقدار میں ڈالی جاسکتی ہے۔

بیج کی مقدار

تین کلو بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت

نیازبو کی عمدہ فصل مندرجہ ذیل طریقوں سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

۱۔ تقریباً ایک ایک میٹر کے فاصلے پر لائنیں لگا کر، جن میں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۵۰ سینٹی میٹر سے ایک میٹر تک ہونا چاہیے۔ انتہائی اچھی فصل حاصل ہوتی ہے۔ پودوں کو پھلنے پُھولنے میں مدد ملتی ہے۔

۲۔ ایک بہترین طریقہ بیجوں کی نرسری (پنیری) لگانا ہے، بنیری اُگنے کے کچھ دنوں بعد، جب پودا اپنے آپ کو سنبھالنے کے قابل ہو جائے۔ تو کھیت میں منتقل کر دیا جائے۔ اس طریقہ کاشت میں پودوں کے درمیان مناسب فاصلہ تقریباً ایک میٹر ضروری ہے۔ یہ طریقہ کاشت اچھی پیداوار دیتا ہے۔

تلفی جڑی بوٹیاں

پودے نکلنے کے چند دن بعد نلائی کر دینی چاہیے تا کہ ہر پودے کو مناسب جگہ، روشنی اور خوراک مل سکے۔ جڑی بوٹیاں کھیت میں بکثرت اُگتی ہیں۔ خصوصاً برسات کے موسم میں ان کی باقاعدہ تلفی کی جانی چاہیے۔ دوران فصل دو تین گوڈیاں کر دینی چاہیے۔ یاد رہے کہ ادویاتی پودوں پر کوئی دوائی سپرے نہ کی جائے۔

آب پاشی

نیاز بو کی فصل کو مناسب مقدار میں تین سے چار مرتبہ تک پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی بوائی کے بعد، دوسرا پانی بوائی کے آٹھ ہفتے بعد اور تیسرا اس کے آٹھ ہفتے بعد مناسب ہے۔

برداشت / کٹائی

بیج پکنے پر نیاز بو کی کٹائی یا برداشت شروع کی جاتی ہے۔ پھولوں کے گچھوں کو کاٹ لیا جاتا ہے۔ اس کی کٹائی ماہ ستمبر میں ہوتی ہے۔ پودوں کو ان کی جگہ پہ لگا رہنے دیں یہ تقریباً دو تین مرتبہ تک پھول دیتے ہیں، اگر پودوں کو کاٹنا مناسب ہو تو زمین سے تقریباً دس انچ اُوپر پودوں کو کاٹ لینا چاہیے۔ تین سے پانچ دن تک پھولوں کو ترپال پر کُھلی دھوپ میں خشک ہونے دیں۔ اور پھر اس کو تھریش کر لیں۔

احتیاطی تدابیر

۱۔ نیاز بو کے لئے پانی کا انتہائی مناسب انتظام ضروری ہے۔

۲۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی باقاعدگی سے ہونی چاہیے۔

۳۔ فنجائی یا پھپھوندی سے بچنے کے لیے جلی ہوئی لکڑیوں کی راکھ استعمال کی جا سکتی ہے۔

۴۔ بیج انتہائی مشکل سے تھریش ہوتا ہے جس کیلئے ضروری ہے کہ پھلوں کو مکمل خشک کیا جائے۔

۵۔ نیاز بو کے بیج مختلف اوقات میں پکتے ہیں اس لئے لگاتار ان کو اکٹھا کیا جائے اور خشک تھیلیوں میں محفوظ کریں۔